

وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ

اور (مسلمانو!) تمہارے گرد و نواح کے دیہاتی گنواروں میں بعض منافق ہیں اور بعض باشندگان مدینہ بھی، یہ لوگ نفاق پر

الْمَدِينَةِ ۚ مَرَدُّوْا عَلَى النَّفَاقِ ۚ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ

اڑے ہوئے ہیں، آپ انہیں (اب تک) نہیں جانتے ہم انہیں جانتے ہیں۔ (بعد میں حضور ﷺ کو بھی جملہ منافقین کا علم

نَعْلَمُهُمْ ۖ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ إِلَىٰ عَذَابِ

اور معرفت عطا کر دی گئی) عنقریب ہم انہیں دو مرتبہ (دنیا ہی میں) عذاب دیں گے پھر وہ (قیامت میں) بڑے عذاب کی

عَظِيمٍ ۚ ۝۱۰۱ وَآخِرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا

طرف پلٹائے جائیں گے ۱۰ اور دوسرے وہ لوگ کہ (جنہوں نے) اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے انہوں نے

صَالِحًا وَآخِرَ سَيِّئًا ۖ عَسَىٰ اللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۖ

کچھ نیک عمل اور دوسرے برے کاموں کو (غلطی سے) ملا جلا دیا ہے، قریب ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول فرمائے،

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۰۲ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً

بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۱۰ آپ انکے اموال میں سے صدقہ (زکوٰۃ) وصول کیجئے کہ آپ اس (صدقہ)

تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيَهُمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ

کے باعث انہیں (گناہوں سے) پاک فرمادیں اور انہیں (ایمان و مال کی پاکیزگی سے) برکت بخش دیں اور انکے حق میں دعا

سَكَنٌ لَّهُمْ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۱۰۳ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

فرمائیں، بیشک آپ کی دعا ان کیلئے (باعث) تسکین ہے، اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ۱۰ کیا وہ نہیں جانتے کہ

هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ

بیشک اللہ ہی تو اپنے بندوں سے (ان کی) توبہ قبول فرماتا ہے اور صدقات (یعنی زکوٰۃ و خیرات اپنے دست قدرت سے)

اللَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝۱۰۴ وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَىٰ اللَّهُ

وصول فرماتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی بڑا توبہ قبول فرمانے والا نہایت مہربان ہے ۱۰ اور فرما دیجئے: تم عمل کرو، سو عنقریب